12279 ـ درآمد شدہ چاکلیٹ اور ٹافیاں کھانے کا حکم

سوال

ہمارے کچھ رشتہ داروں نے ہمیں کینڈا اور انگلینڈ سے بطور ہدیہ چاکلیٹ بھیجیں ہیں، اس کے متعلق ہمیں کس طرح معلوم ہو گا آیا یہ حرام ہیں یا حلال ؟
اس میں جو کچھ ڈالا گیا ہے اس کے متعلق کچھ بیان نہیں کیا گیا، اور چاکلیٹ ٹویکس اور کٹ کاٹ وغیرہ قسم کی ہیں، میں آپ کے جواب کا منتظر ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فضيلة الشيخ محمد العثيمين رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

کھانے والی ساری اشیاء میں اصل حلت ہی ہے، اور اسی طرح مشروبات میں حلت اصل ہے حتی کہ اس کی حرمت کی کوئی دلیل مل جائے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا... البقرۃ (29).

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس سے وہ ساکت ہے تو وہ معاف ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے **الانعام** (145).

سنن ابو داود کتاب الاطعمۃ حدیث نمبر (3306) علامہ البانی رحمہ اللہ صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (3225) میں کہتے ہیں یہ صحیح الاسناد ہے.

تو جب ہمیں اس چیز کے متعلق یہ علم نہ ہو کہ نص کے ساتھ حرام ہے یا شرع کے عموم میں داخل ہونے کی بنا پر یا صحیح قیاس جو حرمت کا متقاضی ہو کی بنا تو پھر وہ چیز حلال ہو گی، کھانے اور پینے اور لباس اور عادات میں اصل یہی ہے.

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (3 / 647)

اس بنا پر اس کا کھانا جائز ہے جب تك کہ اس کے متعلق یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس میں ایسی اشیاء ڈالی گئیں ہیں جو شرعا حرام ہیں.

واللہ اعلم .